خصوصی پریس ریلیز

انتخابات کے دن پر کیا جانے والا سروے

2024 کے عام انتخابات

ووٹرز کی بھاری اکثریت (87%) کا ماننا ہے کہ عام انتخابات 2024 کا انتخابی عمل آزادنہ اور منصفانہ ہے:

گیلپ پاکستان کی جانب سے انتخابات کے دن پر کیا جانے والا سروے

(اسلام آباد) ،08 فروری، 2024

تعارف: گیلپ پاکستان کی جانب سے 8 فروری کو پاکستان کے چاروں صوبوں میں انتخابات کے دن سروے منعقد کیا گیا۔ اس سروے کا مقصد قبل از وقت نتائج کی پیش گوئی یا انتخابات کے شفافیت کو جانچنا نہیں تھا۔ یہ سروے نمایاں سیاسی جماعتوں کے ووٹ بینک (یعنی ووٹرز کا گروپ جو انتخابات میں کسی مخصوص پارٹی یا امیدوار کو بڑے پیمانے پر ووٹ دیتے ہیں) کی عمر، آمدنی اور تعلیم کا تعین کرنے کیلئے کیا گیا۔ لیکن اس سروے نے پولنگ عملے کے غیر جانبدار رویے، انتخابی مہم میں میڈیا کے کردار اور دیگر بہت سے معاملات کے حوالے سے ووٹرز کی رائے پر بھی نظر ڈالی۔ یہ سروے گیلپ پاکستان کی جانب سے منعقد کیا گیا اور اس سروے کے نتائج کو چار سیکشن میں پیش کیا گیا ہے۔ سیکشن 1 میں پولنگ عملے کے غیر جانبدار رویے اور الیکشن کے شفاف ہونے کے حوالے سے ووٹرز کی رائے پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ سیکشن 2 میں اُمیدوار کا انتخاب کرنے میں ووٹرز کو قائل کرنے والی وجوہات پر روشنی ڈالی گئی ہے اور اُن وجوہات کی بنیاد پر ووٹرز کو سات مختلف اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سیکشن 3 میں ووٹ کی طاقت کے حوالے سے ووٹرز کے شعور پر بات کی گئی ہے۔ آخری سیکشن میں نئی وفاقی حکومت پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

اہم نتائج:

1. ملک بھر سے شماریاتی طور پر منتخب ووٹرز کی اکثریت (83%) کا ماننا ہے کہ انتخابات کے دن پولنگ اسٹیشن میں الیکشن کروانے والا عملہ غیر جانبدار رہا۔ یہ نتائج GE 2018 کے نتائج سے ملتے جلتے ہیں۔
2. ووٹرز کی نمایاں اکثریت (87%) کا ماننا ہے کہ عام انتخابات 2024 کا انتخابی عمل آزادنہ اور منصفانہ ہے۔
3. گزشتہ انتخابات کے مقابلے میں اس بار اخلاقیات (یعنی نیک اور دین دار اُمیدوار کے انتخاب) کے خواہش مند ووٹرز کی شرح میں 7% کا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔
4. اپنی برداری سے تعلق رکھنے والے امیدوار کو ووٹ دینے والے ووٹرز میں 8% کمی آئی ہے۔
5. 48% ووٹرز کی برادری نے مشترکہ طور پر مل کر اپنا ووٹ ڈالنے کا فیصلہ کیا۔
6. GE 2018 کے نسبت GE 2024 میں 6% زائد ووٹرز کے مطابق اُن کا ووٹ ملک کی حالت کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔
7. ہر 10 سے 8 ووٹرز مخلوط حکومت کی مخالفت کرتے ہیں۔
8. ہر 10 میں سے 4 ووٹرز چاہتے ہیں کہ حکومت اقتصادی، انسانی سرمایہ (جو کہ علم، ہنر اور صحت پر مشتمل ہے)، توانائی اور بنیادی ڈھانچے میں اصلاحات پر توجہ دے، جس کی شرح میں GE 2018 کے بعد سے 23% کا اضافہ ہوا ہے۔

یہ اعداد و شمار پاکستان کے چاروں صوبوں سے شماریاتی طور پر منتخب 1500 ووٹرز سے کیئے گئے سروے کے نتائج پر مبنی ہیں۔

سیکشن 1 – پولنگ عملے کے غیر جانبدار رویے کے حوالے سے تصورات: ملک بھر سے شماریاتی طور پر منتخب ووٹرز کی اکثریت (83%) کا ماننا ہے کہ انتخابات کے دن پولنگ اسٹیشن میں الیکشن کروانے والا عملہ غیر جانبدار رہا۔ یہ نتائج GE 2018 کے نتائج سے ملتے جلتے ہیں۔

"آپ کا کیا خیال ہے کہ اس پولنگ اسٹیشن میں الیکشن کروانے والا عملہ انصاف سے کام لے رہا تھا یا کسی خاص اُمیدوار کی طرف داری کر رہا ہے؟"

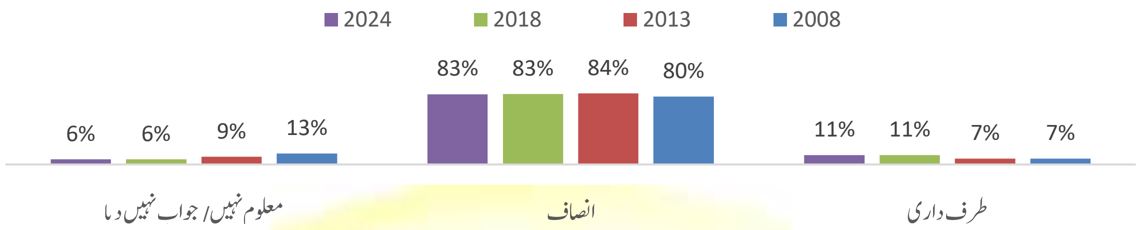

Source: Gilani's Index of Electoral Record, based on Gallup Pakistan Election Day Survey

<u>آزادنہ اور منصفانہ انتخابات</u>: ووٹرز کی نمایاں اکثریت (87%) کا ماننا ہے کہ عام انتخابات 2024 کا انتخابی عمل آزادنہ اور منصفانہ ہے۔

" مجموعی طور پر آپ کے خیال سے آج ہونے والے انتخابات صاف اور شفاف تھے یا نہیں؟ "

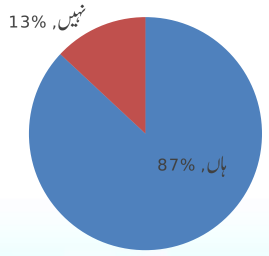

Source: Gilani's Index of Electoral Record, based on Gallup Pakistan Election Day Survey

<u>سیکشن: 2- ووٹرز اپنے امیدوار کا انتخاب کیسے کرتے ہیں</u>: گزشتہ انتخابات کے مقابلے میں اس بار اخلاقیات (یعنی نیک اور دین دار اُمیدوار کے انتخاب) کے خواہش مند ووٹرز کی شرح میں 7% کا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔

وہ وجوہات جو ووٹرز کو ووٹ دینے کیلئے کسی مخصوص اُمیدوار کا انتخاب کرنے میں قائل کرتی ہیں اُن کی بنیاد پر ووٹرز کو سات مختلف اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔ GE 2018 کے بعد سے، پسندیدہ سیاسی جماعتوں کی حمایت کرنے والے ووٹرز کی شرح میں 7% کا اضافہ ہوا ہے، جبکہ ترقی کے حصول کے خواہش مند ووٹرز کی شرح میں 7% کی دیکھنے میں آئی ہے۔ مختلف معاملات میں مدد کرنے یا کام آنے والے اُمیدوار کا انتخاب کرنے والے ووٹرز کی شرح میں 8% کی کمی دیکھنے میں آئی، جبکہ قانون سازی کے حوالے سے سمجھ بوجھ رکھنے والے ووٹرز کی شرح میں بھی 1% کی کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ اخلاقیات (یعنی نیک اور دین دار اُمیدوار کے انتخاب) کے خواہش مند ووٹرز کی شرح میں 7% کا اضافہ ہوا ہے، جبکہ برادری کے فیصلے سے مجبور ہو کر اُمیدوار کا انتخاب کرنے والے ووٹرز کی شرح میں نمایاں طور پر 3% کی آئی ہے۔ شکوک و شبہات رکھنے والے ووٹرز کی شرح تقریباً یکساں پائی گئی۔

" آج آپ نے قومی اسمبلی کے لیے جس اُمیدوار کو ووٹ دیا ہے اُسے ووٹ دینے کی سب سے بڑی وجہ کیا ہے؟ ذرا سوچ کر بتایئے کہ آپ کے لیے سب سے اہم ہے؟"

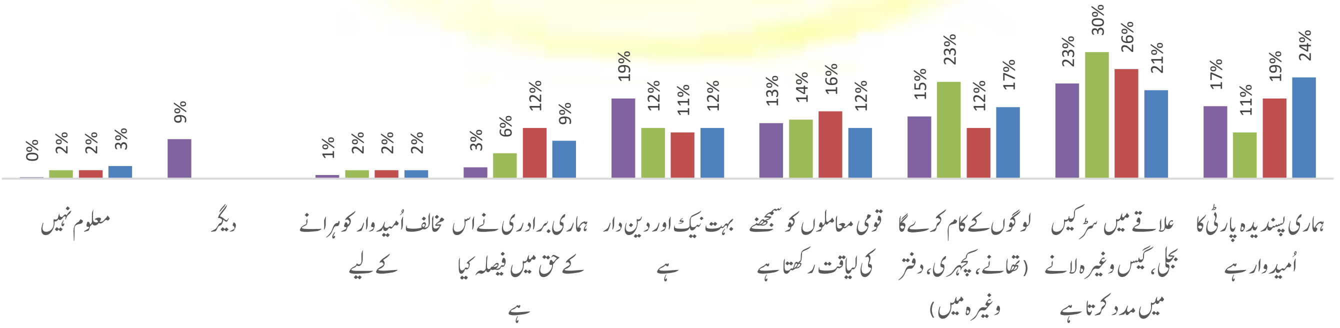

Source: Gilani's Index of Electoral Record, based on Gallup Pakistan Election Day Survey

ووٹنگ کے فیصلوں میں برادری کا کردار: اپنی برادری سے تعلق رکھنے والے امیدوار کو ووٹ دینے والے ووٹرز میں 8% کمی، 48% ووٹرز کی برادری نے مشترکہ طور پر مل کر اپنا ووٹ ڈالنے کا فیصلہ کیا۔

ہر 10 میں سے تقریباً 7 ووٹرز (68%) نے ایسے امیدوار کو ووٹ دیا جن کا تعلق اُن کی برادری سے نہیں ہے۔ یہ دیکھنے کیلئے کہ برادری ووٹنگ کے فیصلوں میں کس طرح کردار ادا کرتی ہے، ووٹروں سے یہ سوال پوچھا کہ **"آپ نے قومی اسمبلی کے لیے جس امیدوار کو ووٹ دیا ہے کیا یہ آپ کی برادری کا ہے یا کسی اور برادری کا؟"**۔اس سوال کے جواب میں 12% ووٹرز کے مطابق اُنھوں نے قومی اسمبلی کے لیے جس امیدوار کو ووٹ دیا ہے وہ اُن کی برادری کا ہے، جبکہ اکثریت (68%) ووٹرز کے مطابق اُنھوں نے قومی اسمبلی کے لیے جس امیدوار کو ووٹ دیا ہے وہ کسی اور برادری کا ہے۔اور 20% ووٹرز کے مطابق اُن کا تعلق کسی خاص برادری سے نہیں ہے۔

" آپ نے قومی اسمبلی کے لیے جس امیدوار کو ووٹ دیا ہے کیا یہ آپ کی برادری کا ہے یا کسی اور برادری کا؟"

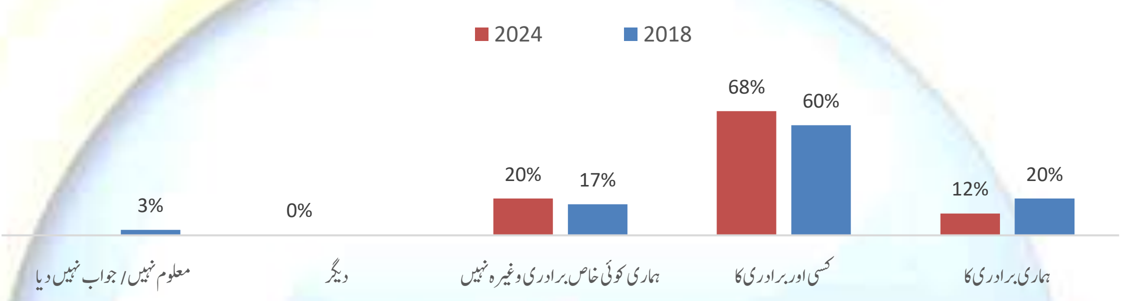

Source: Gilani's Index of Electoral Record, based on Gallup Pakistan Election Day Survey

48% ووٹرز کی برادری نے مشترکہ طور پر اپنا ووٹ ڈالنے کا فیصلہ کیا، ووٹروں سے یہ سوال پوچھا کہ **"کیا آپ کی برادری نے مل کر ووٹ دینے کے بارے میں کوئی فیصلہ کیا تھا؟"**۔اس سوال کے جواب میں 48% ووٹرز کے مطابق اُن کی برادری نے مل کر ووٹ دینے کے بارے میں فیصلہ کیا تھا، جبکہ 52% کے مطابق اُن کی برادری نے مل کر ووٹ دینے کے بارے میں فیصلہ نہیں کیا تھا۔

" کیا آپ کی برادری نے مل کر ووٹ دینے کے بارے میں کوئی فیصلہ کیا تھا؟"

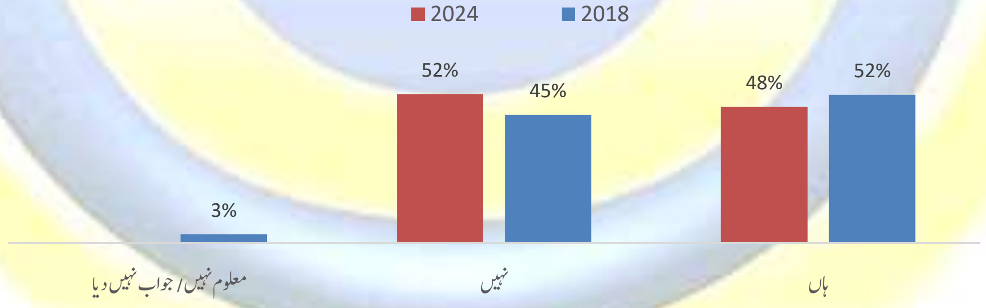

Source: Gilani's Index of Electoral Record, based on Gallup Pakistan Election Day Survey

سیکشن:3- ووٹرز کو بااختیار بنانے کا احساس: GE 2018 کے نسبت GE 2024 میں 6% زائد ووٹرز کے مطابق اُن کا ووٹ ملک کی حالت کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔

اس انتہائی اہم الیکشن پر فیصلہ آ چکا ہے۔ ووٹرز انتخابی عمل کے مختلف پہلوؤں پر اُمید اور مایوسی کے ملے جلے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ 91% ووٹرز کو یقین ہے کہ اُن کے ووٹ سے فرق پڑ سکتا ہے۔گیلپ پاکستان نے انتخابات کے دن ملک بھر سے شماریاتی طور پر منتخب ووٹروں سے یہ سوال پوچھا کہ **"آپ کے خیال میں آپ کے اس ووٹ سے قومی حالات بہتر بنانے میں مدد ملے گی یا نہیں؟"**۔اس سوال کے جواب میں 91% ووٹرز نے یقین ظاہر کیا ہے کہ اُن کا ووٹ قومی حالات کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوگا، صرف 4% ووٹرز اس حوالے سے مایوس دیکھائی دیئے، تاہم 5% ووٹرز نے اس حوالے سے غیر یقینی رائے کا اظہار کیا۔

" آپ کے خیال میں آپ کے اس ووٹ سے قومی حالات بہتر بنانے میں مدد ملے گی یا نہیں؟"

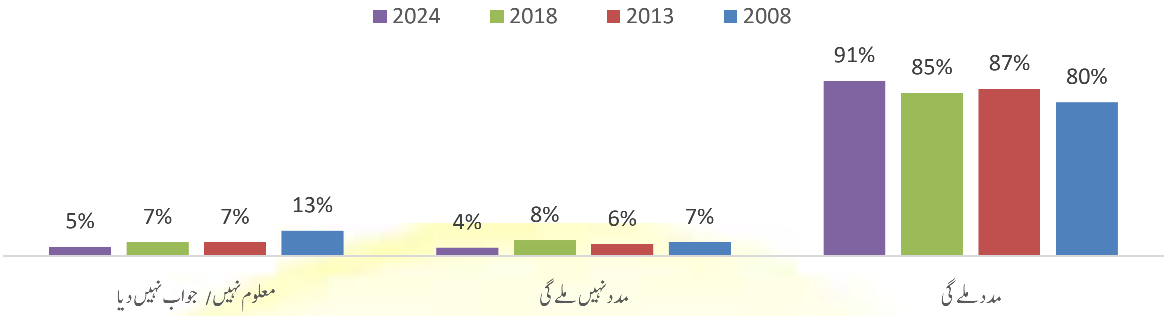

Source: Gilani's Index of Electoral Record, based on Gallup Pakistan Election Day Survey

ماضی کے نتائج کا موازنہ (صرف پُرامید جوابدہندگان)

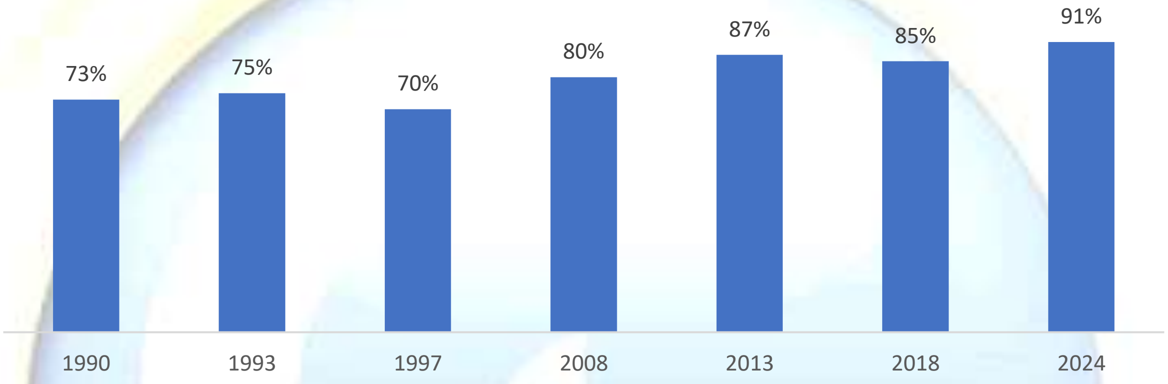

Source: Gilani's Index of Electoral Record, based on Gallup Pakistan Election Day Survey

سیکشن: 4 - نئی وفاقی حکومت: ہر 10 سے 8 ووٹرز مخلوط حکومت کی مخالفت کرتے ہیں۔

انتخابات کے دن ملک بھر سے شماریاتی طور پر منتخب ووٹروں سے یہ سوال پوچھا گیا تھا کہ **" ویسے آپ کیا زیادہ پسند کریں گے کہ کسی ایک پارٹی کی حکومت ہو یا ایک سے زیادہ پارٹیاں آپس میں مل کر حکومت بنائیں؟"**۔اس سوال کے جواب میں 17% ووٹرز مخلوط حکومت کے حق میں ہیں یعنی وہ چاہتے ہیں کہ ایک سے زیادہ پارٹیاں آپس میں مل کر حکومت بنائیں، جبکہ 80% کے مطابق وہ چاہتے ہیں کہ صرف ایک پارٹی حکومت بنائے، تاہم 3% ووٹرز نے کسی رائے کا اظہار نہیں کیا۔

" ویسے آپ کیا زیادہ پسند کریں گے کہ کسی ایک پارٹی کی حکومت ہو یا ایک سے زیادہ پارٹیاں آپس میں مل کر حکومت بنائیں؟"

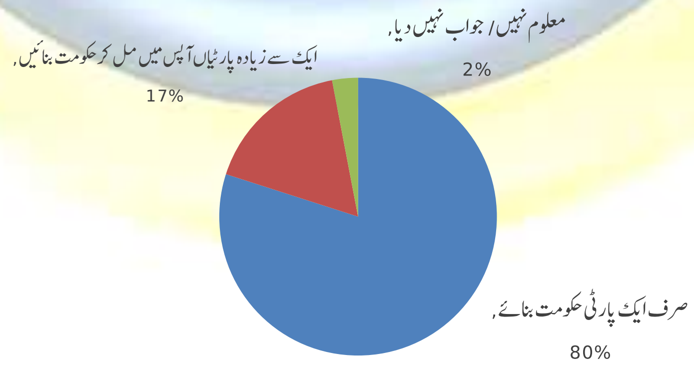

Source: Gilani's Index of Electoral Record, based on Gallup Pakistan Election Day Survey

ووٹرز سے جب مزید یہ سوال پوچھا گیا تھا کہ **" بعض لوگوں کا خیال ہے کہ تمام سیاسی پارٹیوں کو الیکشن کے بعد اپنے اختلافات بھلا کر مل کر کام کرنا چاہیے۔آپ اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں یا اختلاف؟"**۔اس سوال کے جواب میں 80% ووٹرز کے مطابق وہ اس بات سے

اتفاق کرتے ہیں کہ سیاسی پارٹیوں کو الیکشن کے بعد اپنے اختلافات بھلا کر مل کام کرنا چاہیے، جبکہ %17 ووٹرز کے مطابق وہ اس بات سے اختلاف کرتے ہیں کہ سیاسی پارٹیوں کو الیکشن کے بعد اپنے اختلافات بھلا کر مل کام کرنا چاہیے، تاہم %3 ووٹرز نے کسی رائے کا اظہار نہیں کیا۔

" بعض لوگوں کا خیال ہے کہ تمام سیاسی پارٹیوں کو الیکشن کے بعد اپنے اختلافات بھلا کر مل کر کام کرنا چاہئے۔آپ اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں یا اختلاف؟"

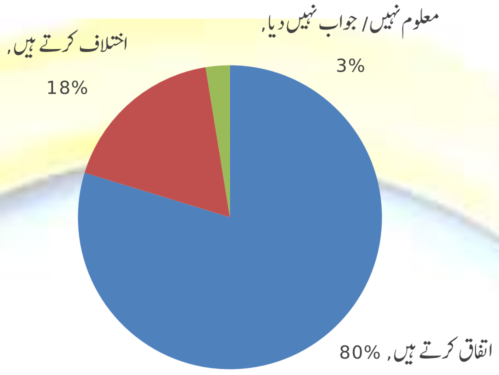

Source: Gilani's Index of Electoral Record, based on Gallup Pakistan Election Day Survey

<u>نئی حکومت کو مشورہ:</u> ہر 10 میں سے 4 ووٹرز چاہتے ہیں کہ حکومت اقتصادی، انسانی سرمایہ (جو کہ علم، ہنر اور صحت پر مشتمل ہے)، توانائی اور بنیادی ڈھانچے میں اصلاحات پر توجہ دے، جس کی شرح میں GE 2018 کے بعد سے %23 کا اضافہ ہوا ہے۔

ووٹرز سے جب مزید یہ سوال پوچھا گیا تھا کہ **"اگر آپ نے نئے حکمرانوں کو چار نصیحتیں کرنی ہوں تو ان چار نصیحتوں میں سے کون سی پہلی نصیحت ہوگی؟"**۔اس سوال کے جواب میں %16 ووٹرز کے مطابق نئے حکمرانوں کو چاہیے کہ وہ پاکستان کو ایک ماڈرن اور طاقت ور ملک بنائیں، %25 ووٹرز کے مطابق نئے حکمرانوں کو چاہیے کہ مسلمانوں کے عقیدے اور اخلاق کی حفاظت کریں، %19 ووٹرز کے مطابق نئے حکمرانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے اور طاقت ور خاندانوں کی بجائے پڑھے لکھے عوام کو حکومت کا موقع دیں، اور %40 ووٹرز کے مطابق نئے حکمرانوں کو چاہیے کہ وہ عوام کو بجلی، سڑکیں، تعلیم، علاج اور روزگار دیں۔

" اگر آپ نے نئے حکمرانوں کو چار نصیحتیں کرنی ہوں تو ان چار نصیحتوں میں سے کون سی پہلی نصیحت ہوگی؟"

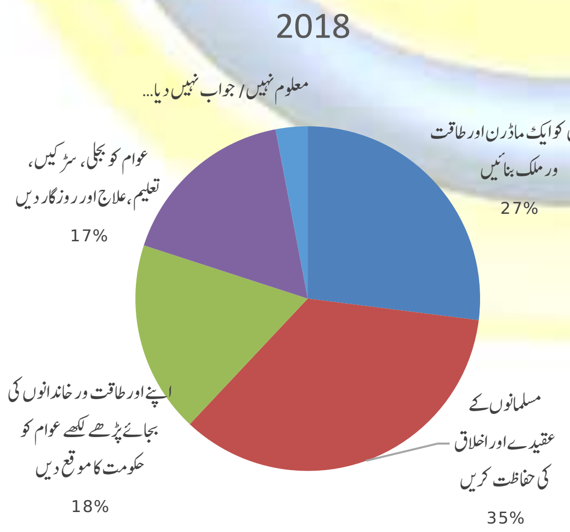

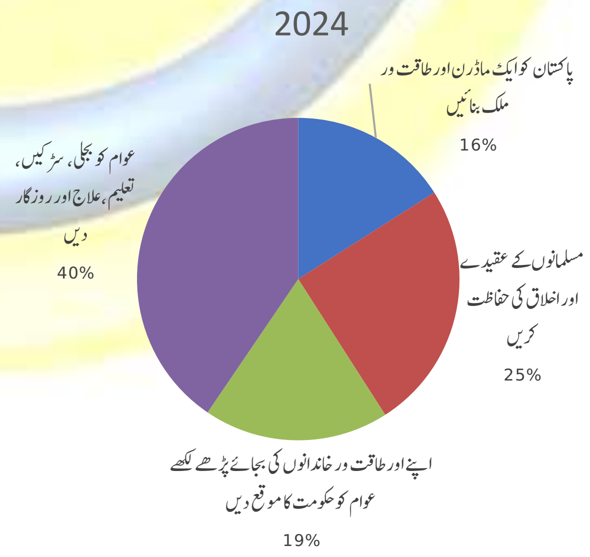

Source: Gilani's Index of Electoral Record, based on Gallup Pakistan Election Day Survey

GALLUP PAKISTAN

سروے کا طریقہ کار:

یہ سروے شماریاتی طور پر منتخب 1500 مرد و خواتین ووٹرز سے کیا گیا ہے جس میں پاکستان کے ہر عمر کے، ہر طرح کی آمدنی کرنے والے اور مختلف تعلیمی شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں۔ یہ سروے پاکستان کے چاروں صوبوں کی دیہی و شہری آبادی کے پولنگ اسٹیشنز سے کیا گیا ہے۔ انتخابات کے دن (8 فروری) کئے گئےاس سروے میں 100 سے زائد مرد و خواتین پر مشتمل ٹیم شامل تھی۔ غلطی کے امکان کا تخمینا شماریاتی طور پر 95% اعتماد کے ساتھ تقریباً ±2-3% لگایا گیا ہے۔

گیلپ پاکستان کا الیکٹورل ریپوزٹری (Electoral Repository): ایک تعارف

گیلپ پاکستان الیکٹورل ریپوزٹری مندرجہ ذیل ذرائع پر مشتمل ہے۔

1. الیکشن کمیشن کی جانب سے پاکستان کے پچھلے 11 انتخابات کا ڈیٹا، جو ہر حلقے کے لحاظ سے دستیاب ہے۔ یہ ڈیٹا الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ سے حاصل کیا گیا اور اسے SPSS فارم میں ڈیجیٹل ڈیٹا بیس میں تبدیل کیا گیا ہے ,اب جس کا حوالہ "گیلانی انڈیس آف الیکٹورل ریکارڈ (Gilani Index of Electoral Record)" سے دیا جاتا ہے۔
2. 1985 کے بعد سے گیلپ کی جانب سے انتخابات پر کیے جانے والے گیلپ ایگزٹ پولز (Gallup Exit Polls)۔
3. 1985 کے بعد سے گیلپ کی جانب سے انتخابات سے پہلے اور بعد میں کئے گئے سروے کے ریکارڈز۔
4. ڈاکٹر اعجاز شفیع گیلانی کی جانب سے انتخابات کے حوالے سے کیے گئے تجزیے (وقت کے ساتھ ساتھ تھوڑے تھوڑے یا مشترکہ طور پر)۔

اس سروے کی مکمل رپورٹ یا گیلپ الیکٹورل ڈیٹا بیس (Gallup Electoral Database) تک رسائی حاصل کرنے کیلئے، برائے مہربانی مندرجہ ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں:

http://gallup.com.pk/polls/gallup-pakistan-digital-libraries/digital-library-pakistan-elections/

گیلپ الیکٹورل ٹیریٹوریز (Gallup Electoral Territories) کے حوالے سے مزید جاننے کیلئے، برائے مہربانی ویب سائٹ ملاحظہ کریں:
http://gallup.com.pk/wpcontent/uploads/2017/07/Gallup-Pakistan-Electoral-Repository-3.pdf

گیلپ پاکستان الیکٹورل ریپوزٹری ٹیم (Electoral Repository Team): جس کی سربراہی گیلپ پاکستان کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر بلال آئی گیلانی کر رہے ہیں۔

سروے کے مزید سروے کے نتائج حاصل کرنے کے لیے ویب سائٹ www.gallup.com.pk ملاحظہ کریں یا محترمہ آمنہ امتیاز کو amnah.imtiaz@gallup.com.pk ای میل کریں۔

GALLUP PAKISTAN

لاتعلّقی کااظہار: گیلپ پاکستان کا گیلپ ایل این سی. سے کوئی تعلق نہیں ہے جس کا ہیڈ کوارٹر واشنگٹن ڈی سی امریکہ میں ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے سروے کو مکمل طور پر گیلپ پاکستان سے منسوب کیا جائے (گیلپ یا گیلپ پول سے نہیں) ۔ ہم پاکستانی رائے عامہ سے متعلق سروے کی ہر طرح کی ذمہ داری سے دستبردار ہوتے ہیں سوائے اُن سروے کے جو گیلپ انٹر نیشنل ایسو سی ایشن کے پاکستانی الحاق شدہ ادارے گیلپ پاکستان کی جانب سے کیے جائیں۔ گیلپ انٹر نیشنل ایسو سی ایشن سے متعلق تفصیلات جاننے کے لیے یہ ویب سائٹ ملاحظہ کریں: www.gallup-international.com

لاتعلّقی کااظہار: مضمون میں بیان کردہ خیالات اور نتائج مصنفین کے ہیں اور گیلپ پاکستان اس سلسلے میں کوئی ذمہ داری نہیں لیتا۔ یہ سیریز اور اس طرح کے بہت سے اقدامات کو اندرونی طور پر گیلپ پاکستان اور گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن کی جانب سے فنڈ کیا جاتا ہے۔ اس موجودہ سر گرمی کے لئے کوئی بیرونی ملک کی یا مقامی فنڈنگ موصول نہیں کی گئی ہے۔